سوال

124 کے بعد کیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی نے ایک محفل میں اپنی بیوی کو تین مرتبہ طلاق کہہ دیا پھر اس کو غلطی کا احساس ہوا۔ اب وہ دونوں اکھٹے رہنا چاہتے ہیں کیا یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟ اگر طلاق ہوگئی ہے تو واپس میاں بیوی کے ملنے کا طریقہ کیا ہے؟ اگر طلاق نہیں ہوئی تو طلاق دینے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لورہ صورت میں طلاق واقع ہوگئی ہے لیکن یہ ایک ہی طلاق ہوگی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:

ہدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ، طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً.))

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی۔'' (صحیح مسلم ۱/۴۲۲)

اب اگر اس مطلقہ عورت کی عدت گزر چکی ہے تو نیا نکاح کرسکتا ہے۔ ورنہ عدت کے اندر بغیر نکاح کے رجوع کرسکتا ہے (والمطلّقات یتربّصن بانفسھن ثلاثۃ قروء) آگے ہے (وبعولتھن احقّ بردّھن فی ذلک ان ارادوا اصلاحا) (بقرہ: ۲۲۸) کہ طلاق دی گئی عورتیں تین حیض انتظار کریں اور اس مدت کے اندر ان

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ... ٢٣٢البقرة

''کہ جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی، پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔'' (البقرہ: ۲۳۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ